حج بیت اللہ کی آرزو: علامہ اقبالؒ کو روضہ رسول کی زیارت کا بے حد شوق تھا۔ ان ہی کو ایک خط میں لکھتے ہیں۔ "حج بیت اللہ کی آرزو تو گزشتہ دو تین برس سے میرے دل میں ہے۔ خدا تعالیٰ ہر پہلو سے استطاعت عطا فرمائے تو مزید برکت کا باعث ہو چند روز ہوئے سر اکبر حیدری وزیر اعظم حیدر آباد کا خط مجھے ولایت سے آیا جس میں وہ لکھتے ہیں کہ حج بیت اللہ تمہاری معیت میں نصیب ہو تو بڑی خوشی کی بات ہے لیکن درویشوں کے قافلے میں جو لذت و راحت ہے وہ امیروں کی معیت میں کیونکہ نصیب ہو سکتی ہے"۔

وفات سے ایک سال پہلے بھی ان کے دل میں یہ خواہش موجزن تھی۔ سر راس مسعود کے نام جوان کے جگری دوست تھے لکھتے ہیں:

"امسال دربار حضور ﷺ میں حاضری کا قصد تھا۔ مگر بعض موانع پیش آ گئے۔ انشاء اللہ امید ہے کہ سال (آئندہ) حج بھی کروں گا اور دربار رسالت میں بھی حاضری دوں گا۔ اور وہاں سے ایسا تحفہ لاؤں گا کہ مسلمانان ہند یاد رکھیں گے"۔ (10 جنوری 1937ء) (ماہنامہ فکر و نظر اسلام آباد 1986ء اقبال کے خطوط کے چند نظریاتی پہلو کیپٹن محمد حامد)

مرد مومن: سلطان دو عالم ﷺ سے غیر معمولی محبت اور عشق و عقیدت نے انہیں تاریخ اسلام کا مرد مومن بنا دیا۔ وہ مرد مومن کہ جس کی عظمتوں کو وقت آخر انہوں نے یوں سلام کیا تھا:

نشانِ مرد مومن با تو گویم　　چو مرگ آید تبسم برلب اوست

اور پھر اقبالؒ کی وہ رباعی جو انہوں نے اپنے وصال سے چند منٹ بیشتر کہی۔ یہ وہ وقت تھا کہ سانس بھی رُک رُک کر چل رہا تھا۔ بعض اوقات آنکھوں کے اشارے اور ہاتھ کی جنبش سے کچھ سمجھاتے تھے۔

راجہ حسن اختر صاحب کا بیان ہے کہ علامہ مرحوم نے انتقال سے تقریباً دس منٹ قبل اپنا حسب ذیل قطعہ کہہ کر وقت آجانے کا اعلان کر دیا تھا:

سرودِ رفتہ باز آید کہ ناید؟　　نسیمے از حجاز آید کہ ناید
سر آمد روزگارے ایں فقیرے　　دگر دانائے راز آید کہ ناید

(پروفیسر محمد اکرم رضا، علامہ محمد اقبال گلزار نعت میں، کاروان نعت ص 163)

ترجمہ: سرزمین حجاز سے آنے والی خوبصورت اور زندگی بخش ہوا کے جھونکے ختم ہونے کو ہیں اور کوئی نہیں کہ سکتا کہ آئندہ اس طرح کی ٹھنڈی اور فرحت افزاء ہوا چلے گی یا نہیں۔ ایک مرد حق آگاہ کی زندگی کا پیالہ لبریز ہو چکا ہے اس قدر دور اندیش انسان مسلمانوں میں پھر کبھی پیدا ہو گا یا نہیں۔

ڈاکٹر حافظ حقانی میاں قادری

مُورمُون چرچ اور ایک سے زائد شادیوں کا عمل
(ایک تحقیقی جائزہ)

ریاست ہائے متحدہ امریکہ میں ایک سے زائد شادیوں کا آغاز مورمون چرچ (Mormon Church) سے وابستہ (Latter day Saint) تحریک کے بعد شروع ہوا۔اس تحریک کے بانی Up State N.Y کے Joseph Smith تھے' جنہوں نے ۱۸۳۴ء میں اس تحریک کی بنیاد ڈالی۔۱۸۸۴ء میں اس کے ماننے والے اسے ریاست یوتھا(Utha) تک لے گئے۔۱۸۹۰ء تک اعلانیہ اس پر عمل ہوتا رہا مگر اسی دوران یوتھا کو ریاست کا درجہ دلوانے کے لئے LDS نے ایک سے زائد شادیوں کے عمل یعنی (Polygamy) سے لاتعلقی ظاہر کردی۔۱۹۶۲ء میں امریکی کانگریس نے Memil Anty Bigamy Act کی منظوری دی' جس کے تحت ایک سے زائد شادیوں کو امریکہ کی تمام ریاستوں میں غیر قانونی قرار دے دیا گیا ہے۔لیٹرڈے تحریک کا موقف تھا کہ اس قسم کے قوانین امریکی آئین کے قطعی منافی ہے جو ہر قومیت کو مذہبی اور شخصی آزادی کی اجازت دیتا ہے اس ضمن میں یو ایس سپریم کورٹ کی ایک رولنگ بھی قابل ذکر ہے۔جس کے قانونی اصول کے مطابق ہر کسی کو تحفظ حاصل ہے کیونکہ حکومت کسی کے مذہبی عقائد میں مداخلت نہیں کرسکتی۔۱۸۹۰ء میں لیٹرڈے تحریک کے منشور میں ایک سے زائد شادیوں کی اجازت دی گئی۔امریکہ کی چار ریاستوں یوتھا' روڈھا' مونٹینا اور اریزونا میں تیس سے چالیس ہزار افراد ایک سے زائد شادیوں کی پریکٹس میں مصروف ہیں۔اگرچہ امریکہ میں ایک سے زائد شادی خلاف قانون ہے۔تاہم اب تک اس پر عمل کرنے والوں کو سزائیں نہیں دی گئیں کیونکہ اس قسم کے کیسز میں سزا کے لئے مختلف پہلوؤں آبروریزی' کم عمر لڑکیوں سے جنسی عمل' ناحق سماجی فوائد حاصل کرنا' ٹیکس چوری وغیرہ جیسے جرائم ثابت کئے جانے ضروری ہیں۔

مورمون عقائد پر عمل پیرا افراد کے خلاف مقدمات ضرور قائم ہوتے ہیں' تحقیقات بھی ہوتی ہیں تاہم سزا پر عمل درآمد اب تک حقیقت کا روپ نہیں دھار سکا۔مورمون کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ اگرچہ اس عقیدہ سے وابستہ ایک بڑا طبقہ ایک سے زائد شادیوں کے خلاف ہے' تاہم دیگر ایشوز جن میں طلاق' شادی سے ماورا تعلقات اور شراب نوشی شامل ہیں مورمون عقیدے سے وابستہ لوگ ایک واضح نکتہ نظر رکھتے ہیں۔

ایک سروے کے مطابق صرف ۲۵٪ فیصد لوگ اخلاقی طور پر طلاق کی حمایت کرتے ہیں' طلاق کی حمایت کرنے والوں کی شرح دیگر امریکیوں سے کم ہے اسی طرح مورمنز کی واضح اکثریت شراب نوشی اور ماورائے شادی تعلقات کو غیر اخلاقی سمجھتے ہیں۔ مورمن امریکی یعنی ایک سے زائد شادی کا عقیدہ رکھنے والوں کا ایک نکتہ انتہائی قابل اعتراض ہے اور وہ یہ ہے کہ بعض مورمن مرد دو بہنوں کو بیک وقت اپنی زوجیت میں رکھنے کو برا تصور نہیں کرتے۔

جیسا کہ بتایا جاچکا ہے کہ امریکہ کی بعض ریاستوں میں ایک سے زائد شادی کے حامیوں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ مورمون ایک سے زائد شادی کے حامی ہیں لیکن امریکہ میں ایک سے زائد شادی کا عمل Polyemy کی تمام پچاس ریاستوں میں قانوناً ممانعت ہے' اسلام وہ مذہب ہے جو ایک سے زائد شادی کی عمل کی مکمل توثیق کرتا ہے اور اس کی اجازت بھی دیتا ہے لیکن چونکہ امریکہ میں ایک سے زائد شادیاں کرنے والوں کی تعداد آٹے میں نمک کے برابر ہے اس لئے اس کو پذیرائی حاصل نہیں ہے۔ چار ریاستوں میں تقریباً چالیس ہزار کے قریب لوگ اس پریکٹس میں ہیں لیکن یہ لوگ علی الاعلان اس بات کا اظہار نہیں کرتے کہ ان کی ایک سے زائد بیگمات ہیں۔

جس طرح امریکہ بھر میں ہم جنس پرست جوڑے اعلانیہ اور فخریہ انتہائی ڈھٹائی اور بے غیرتی و بے حیائی کے ساتھ ہم جنس سے اپنے تعلقات اور غیر فطری عمل کا ڈھنڈورا پیٹتے ہیں۔ ایک ہی ملک میں دو مختلف طرز عمل کی وجہ سے جمہوریت کا مطلب یہ نکالا جارہا ہے جو کہ غلط ہے' اسے یوں درست مان لیا جائے کہ اکثریت اس کے حق میں ہے اور جو حق پر ہیں انہیں جمہوری تقاضوں کے مطابق اکثریت کی حمایت حاصل نہ ہونے پر غلط تصور کیا جائے۔

ریاست یوتھا کے شہر سالٹ سٹی میں مقیم جوڈارگر (Joe Darger) نامی شخص اور اس کی تین بیویوں نے ایک سے زائد شادیوں کے حوالے سے امریکی عوام میں پائے جانے والے منفی اثرات اور اس عمل کی مخالفت میں چلائے جانے والی اسٹیریوٹائپ مہم کے خاتمے کے لئے اعلانیہ تحریک شروع کردی ہے' اس خاندان نے اس سلسلے میں ایک کتاب بھی تحریر کی ہے Love Time Three نامی اس کتاب میں مصنف جوڈارگر اور اس کی تین بیویوں اور بعض بچوں نے اپنے اپنے تاثرات اور خیالات قلم بند کئے ہیں۔

تینتالیس سالہ جوڈارگر تعمیرات کے کام سے وابستہ ہے' جس نے پہلے وِکی اور اس کی کزن علینا اور بعد ازاں ان دونوں کے اصرار پر وکی کی طلاق یافتہ جڑواں بہن' ویلری سے شادی کی تینوں شادیاں مورمون عقائد کے مطابق ہوئیں۔

سالٹ لیک سٹی کی یہ بنیاد پرست مورمون فیملی ایک انتہائی بڑے کشادہ گھر میں آرام اور سکون کے ساتھ مقیم ہے اور تینوں بیویاں اپنے چوبیس بچوں کے ساتھ انتہائی خوش وخرم زندگی گزار رہی ہیں۔

جوڈارگر کا کہنا ہے کہ وہ انتہائی مذہبی آدمی ہیں اور عیسائیوں کے ایک فرقہ مورمن کے مطابق تمام رسومات بجالاتا ہے' اس کا کہنا تھا کہ اس نے پہلے وکی اور علینا سے شادی کی دونوں آپس میں گہری سہیلیاں بھی تھیں بعد ازاں وکی کی جڑواں بہن ویلری جس کی پہلی شادی اس سے کہیں زیادہ بڑی عمر کے شخص سے ہوئی تھی اور وہ جواری اور شرابی تھا' اور مورمن میں یہ دونوں چیزیں حرام ہیں جس کی وجہ سے ان میں طلاق ہوئی۔ اس شخص کی ویلری سمیت پانچ بیویاں تھیں وہ بھی مورمن تھا۔ ویلری اپنے شوہر سے طلاق لے کر اپنے پانچ بچوں سمیت کچھ عرصہ کے لئے جوڈاگر کے گھر آ گئی' اسی اثنا میں وکی اور علینا نے جوڈاگر اور ویلری کو شادی پر راضی کیا اس طرح ویلری جوڈاگر کی تیسری بیوی بن گئی۔

جوڈارگر اور اس کے اہل خانہ کے بیانات کے مطابق ریاستی حکام نے متعدد بار ہمارے خلاف تحقیقات کیں' خود حکومتی اہل کاروں نے ہمیں یہ شادیاں خفیہ رکھنے کا مشورہ دیا۔ اور اس خاندان کے لوگ اپنی شادیوں کو خفیہ رکھتے بھی رہے۔ لیکن چند سال قبل جوڈارگر فیملی نے مورمون فرقے کے عقائد کے بارے میں عوامی شعور کی بیداری کی مہم کا آغاز کر دیا اور آواز بلند کی' جس کا مقصد امریکہ کے اور دنیا کے لوگوں کو مورمن کے طرز زندگی کے بارے میں بتانا ہے تاکہ ایک سے زیادہ شادیاں کرنے کے سلسلہ میں لوگوں کے منفی تاثرات کو زائل کیا جا سکے۔ Love Time Three نامی کتاب میں جوڈارگر فیملی کے ایک سے زائد شادیوں کے حوالے سے بڑی وضاحت کے ساتھ اپنا نقطہ نظر بیان کیا ہے۔ کتاب میں کہا گیا ہے کہ ہم مورمن شادی سے قبل تعلقات کو ڈیٹنگ کو حرام تصور کرتے ہیں' شراب کو حرام جانتے ہیں' جوئے سے پرہیز کرتے ہیں' ایک صاف شفاف اور پاکیزہ طرز عمل اور طرز زندگی اپنائے ہیں' خاندانی اقدار وروایات کی پابندی کرتے ہیں' لہٰذا ایک سے زائد شادی کے عمل کو جرم دیئے جانے والے قوانین کا خاتمہ کیا جانا ضروری ہے۔

مبصرین اور تجزیہ نگار PolyGamy کے حوالے سے جوڈارگر فیملی کے اس اقدام کو ایک سے زائد شادیوں کے حوالے سے امریکی عوام میں مثبت طرز عمل پیدا ہونے کی جانب سے ایک اہم پیش رفت قرار دے رہے ہیں۔

ایک اور خاندان براؤن فیملی' جس کے سربراہ کوڈی براؤن ہیں' انہوں نے ایک سے زائد شادیوں کے حوالے سے ایک ٹی وی ٹاک شو شروع کر رکھا ہے۔

Becoming Sister Wives نامی اس پروگرام میں PolyGamy یعنی ایک سے زائد شادیوں کی خوب دلائل و براہین کے ساتھ وکالت کرتے ہیں' مسٹر کوڈی براؤن اپنی چار عدد بیگمات ؟ (بقیہ صفحہ ۵۸ پر)